بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کیا اعتکاف کی حالت میں ناجائز زیور پہننے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر مرد معتکف نے اعتکاف میں ناجائز زیور پہنا ہوا ہو، جیسے چاندی کی ایک سے زائد انگوٹھیاں پہنی ہوں یا گلے میں چین پہنی ہو یا ہاتھ میں پیتل، لوہے یا کسی بھی قسم کے کڑے پہنے ہوں، تو کیا اس سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں ان چیزوں کے استعمال سے اعتکاف فاسد نہیں ہوگا، کیونکہ ناجائز زیور پہننا اگرچہ گناہ ہے، لیکن اس کا حرام ہونا اعتکاف کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ اعتکاف کے علاوہ مواقع پر بھی یہ حرام ہے، جیسا کہ فقہائے کرام رحمھم اللہ السلام فرماتے ہیں کہ گالی گلوچ یا جھگڑا کرنے سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا، یونہی کسی نے اعتکاف میں رات میں نشہ کیا، تو اس سے بھی اعتکاف فاسد نہیں ہوگا، کیونکہ گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا، نشہ وغیرہ اگرچہ حرام ہے، لیکن خاص اعتکاف کی وجہ سے حرام نہیں۔

واضح رہے کہ سوال میں جن صورتوں کا ذکر کیا گیا یا ان کے علاوہ زیورات کی وہ صورتیں جن کا اختیار کرنا مرد کے لئے جائز نہیں، تو جب یہ عام حالات اور مسجد سے باہر اور اعتکاف کے علاوہ جائز نہیں، تو کس قدر بد قسمتی کی بات ہے کہ مسجد میں بیٹھ کر اعتکاف کی حالت میں مرد یہ حالت اپنائے۔ اگرچہ اس سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا، مگر بے نور و بے برکت ضرور ہو جاتا ہے، خاص کر جو نماز اس حالت میں پڑھی جائے گی وہ مکروہ تحریمی ہوگی اور دیگر تمام واجب اللحاظ خرابیوں سے بچتے ہوئے اس نماز کا اعادہ یعنی دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔

اعتکاف میں گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا کرنے سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا، جیسا کہ شمس الائمہ ابو بکر محمد بن ابو سہل سرخسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: 483ھ) فرماتے ہیں:

”(قال: ولا یفسد الاعتکاف سباب ولا جدال) فان حرمۃ ھذہ الاشیاء لیس لاجل الاعتکاف الا تری انہ کان محرما قبل الاعتکاف ولا یفوت بہ رکن الاعتکاف وھو اللبث ولا شرطہ وھو الصوم“

یعنی گالی گلوچ اور جھگڑا کرنے سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا، کیونکہ ان چیزوں کا حرام ہونا اعتکاف کی وجہ سے نہیں ہے، غور کریں کہ یہ چیزیں اعتکاف سے پہلے بھی حرام ہیں نیز ان سے اعتکاف کا رکن یعنی جائے اعتکاف میں ٹھہرے رہنا فوت نہیں ہوتا، نہ ہی اعتکاف کی شرط یعنی روزہ رکھنے کی شرط فوت ہوتی ہے۔ (المبسوط للسرخسی، باب الاعتکاف، ج3، ص126، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

فقیہ النفس امام فخر الدین حسن بن منصور اوزجندی المعروف امام قاضی خان رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: 593ھ) اپنے فتاوی میں فرماتے ہیں:

”اذا سکر المعتکف لیلا لم یفسد اعتکافہ لانہ تناول محظور الدین لا محظور الاعتکاف فلا یفسد اعتکافہ کما لو اکل مال الغیر“

یعنی معتکف نے رات میں نشہ کیا، تو اعتکاف فاسد نہ ہوا، کیونکہ یہ دین میں ممنوع کام کا ارتکاب ہے، خاص اعتکاف کا ممنوع نہیں، لہذا اعتکاف فاسد نہیں ہوگا، جیسے اگر کوئی دوسرے کا مال ناحق طور پر کھا جائے (تو اعتکاف فاسد نہیں ہوگا)۔ (فتاوی قاضی خان، ج 1، ص 199، مطبوعہ کراچی)

کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی جانے والی نماز کا اعادہ واجب ہے، جیسا کہ درمختار میں ہے: "کل صلاۃ ادیت مع کراھۃ التحریم تجب اعادتھا" یعنی ہر وہ نماز جو کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی جائے، اس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، ج 02، ص 182-183، مطبوعہ کوئٹہ)

ناجائز لباس یا زیور پہن کر پڑھی جانے والی نماز مکروہِ تحریمی ہو جاتی ہے، جیسا کہ امام اہلسنت اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "فی الواقع ریشمیں کپڑا پہن کر نماز مرد کے لئے مکروہ تحریمی ہے کہ اسے اتار کر پھر سے پڑھنا واجب ۔ ۔ ۔ **بعینہ یہی حکم ان سب چیزوں کا ہے جن کا پہننا ناجائز ہے،** جیسے ریشمیں کمر بندیا مغرق ٹوپی یا وہ کپڑا جس پر ریشم یا چاندی یا سونے کے کام کا کوئی بیل بوٹا چار انگل سے زیادہ عرض کا ہو **یا ہاتھ خواہ پاؤں میں تانبے، سونے، چاندی، پیتل، لوہے کے چھلے یا کان میں بالی یا بندا یا سونے خواہ تانبے پیتل لوہے کی انگوٹھی اگرچہ ایک تار کی ہو یا ساڑھے چار ماشے چاندی یا کئی نگ کی انگوٹھی یا کئی انگوٹھیاں اگرچہ سب مل کر ایک ہی ماشہ کی ہوں کہ یہ سب چیزیں مردوں کو حرام و ناجائز ہیں اور ان سے نماز مکروہِ تحریمی۔**" (فتاوی رضویہ، ج 07، ص 306-307، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور، ملتقطاً)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "**گالی گلوچ یا جھگڑا کرنے سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا، مگر بے نور و بے برکت ہوتا ہے۔ ۔ ۔ معتکف نے حرام مال یا نشہ کی چیز رات میں کھائی، تو اعتکاف فاسد نہ ہوا۔ مگر اس حرام کا گناہ ہوا، توبہ کرے۔**" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 05، ص 1026، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الحسن رضا محمد عطاری مدنی

مصدق: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-13762

تاریخ اجراء: 23 رمضان المبارک 1446ھ/24 مارچ 2025ء